115486 ـ زنا كى حرمت ميں عظيم حكمتيں

سوال

ميرا ايك دوست يہ سمجھنے چاہتا ہے كہ زنا كيوں حرام كيا گيا! ہم دونوں اس ويب سائٹ كى سرچ كرتے رہتے ہيں، ليكن ہميں اس ميں جو كچھ ملا ہے وہ يہى كہ كتاب و سنت ميں كچھ نصوص زنا كے ارتكاب سے منع كرتى ہيں، اور سزا ان كى منتظر ہے، بہر حال كيا آپ كے ليے ممكن ہے كہ آپ ہميں زنا كے عدم ارتكاب كى حكمتيں بتائيں ؟
كيا قرآن مجيد ميں كوئى ايسى مثال ہے جو اس كے حرام ہونے كا سبب بيان كرتى ہو ؟
كچھ اسباب تو واضح ہيں مثلا: معاشرتى بنا ختم كرنا، اور غلط اور فاجر قسم كى عورتوں پيدا ہونا، ليكن كيا قرآن مجيد اور حديث ميں كوئى قصہ ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اول:

مومن پر واجب ہے كہ وہ اللہ تعالى كا حكم تسليم كرتے ہوئے اس پر عمل پيرا ہو چاہے اسے اس كى حكمت معلوم ہو يا نہ، اور اسے يہ تسليم كرنا چاہيے كہ اللہ تعالى نے يہ حكم عظيم حكمت كى بنا پر ہى مشروع كيا ہے، جو مصلحت اور لوگوں كى خير و بھلائى كو ثابت، اور ان سے شر و مفاسد كو دور كرتى ہے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

ايمان والوں كا قول تو يہ ہے كہ جب انہيں اس ليے بلايا جاتا ہے كہ اللہ اور اس كا رسول ان ميں فيصلہ كر دے تو وہ كہتے ہيں ہم نے سنا اور مان ليا، يہى لوگ كامياب ہونے والے ہيں النور (51).

اور اس كے ساتھ .... مومن كے ليے حكمت تلاش كرنے ميں كوئى مانع نہيں تا كہ اس كا اس شريعت كے كامل ہونے پر اور بھى زيادہ يقين ہو جائے، اور يہ كہ يہ حقيقتا اللہ ہى كى جانب سے ہيں، اور تا كہ وہ غير مسلموں سے بحث كر سكے، اور انہيں شريعت اسلاميہ كے حق ہونے پر مطمئن كر سكے.

دوم:

اللہ سبحانہ و تعالى نے زنا قطعى حرام كيا ہے، اور زنا كا مرتكب ہونے والے شخص پر دنيا ميں سزا حد زنا واجب كى

ہے، اس کے متعلق ہمیں نصوص اور دلائل بیان کرنے کی ضرورت نہیں، کیونکہ یہ سب کو معلوم ہیں، لیکن ہم یہاں زنا کی حرمت کی چند ایك حکمتیں ضرور ذکر کرینگے:

1 ـ یہ حرمت اس فطرت کے موافق جس پر اللہ تعالی نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، کہ عزت و ناموس پر غیرت اور پھر بعض جانور بھی اپنی عزت پر غیرت کھاتے ہیں.

صحیح بخاری میں عمرو بن میمون الاودی رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں:

" میں نے دور جاہلیت میں ایك بندر کو ایك بندریا سے زنا کرتے ہوئے دیکھا، تو سب بندر اکٹھے اس بندریا کے خلاف اکٹھے ہوئے اور اسے رجم کر دیا حتی کہ وہ بندریا مر گئی! "

صحیح بخاری حدیث نمبر (3849).

تو جب بندر اپنی عزت پر غیر کھاتے ہیں اور زنا کو قبیح اور برا جانتے ہیں تو پھر ایك انسان اپنی عزت پر غیرت کیوں نہیں کھائیگا ؟

کون سا ایسا مرد ہے جو یہ قبول کرتا ہے کہ اس کی بیوی یا اس کی بیٹی یا اس ماں یا اس کی بہن لوگوں کے لیے مفت سامان عیش بنی رہی، جو بھی ایسا کریگا تو وہ اپنے لیے اس پر راضی ہوا کہ اس نے اپنے آپ کو بعض جانوروں کے مرتبہ سے بھی نیچے کر لیا، جیسا کہ اب کچھ یورپی ممالك میں پایا جاتا ہے جسے وہ " بیویاں تبدیل کرنے کے کلب " کا نام دیتے ہیں!!

2 ـ نسب مخلوط ہونے سے روکنا: جو کوئی بھی زنا مباح کریگا اس نے اپنی نسل اور اپنے خاندان اور فیملی میں اسے داخل کرنا مباح کیا جو اس کے خاندان اور فیملی اور نسل میں شامل نہ تھا، اس طرح وہ اس کے خاندان کے ساتھ وراثت میں شامل ہو گا، اور ان کے ساتھ محرم والے معاملات کریگا حالانکہ وہ ان کا محرم نہ تھا.

3 ـ خاندان اور عائلی زندگی کی حفاظت، کیونکہ زنا گھروں کو تباہ و برباد کر دیتا ہے، کیونکہ اگر خاوند کسی عورت کو معشوق بنا لے، یا پھر بیوی اپنا عاشق بنا لے تو بلا شك و شبہ خاندان تباہ ہو کر بکھر جائیگا.

4 ـ مختلف بیماریوں سے بچاؤ جو اس فحاشی کے پھیلاؤ کی ربانی سزاؤں میں شامل ہیں، اس فحش کام کی بنا پر مختلف معاشرے جن بیماریوں کا شکار ہیں وہ کسی پر مخفی نہیں مثلا سیلان، ایڈز کی خطرناك بیماریاں جس نے کئی ملین انسانوں کو فنا کر کے رکھ دیا ہے، اور کئی ملین انسان اس میں شکار ہو چکے ہیں.

1427 ہجری الموافق 2006میلادی میں اس بیماری کے شکار افراد کی تعداد 45 ملین پہنچ چکی تھی، اور اس بیماری کے باعث بیس 20 ملین افراد مر چکے ہیں، اور تقریبا 301 ملین انسان اس بیماری کے اسباب کا شکار ہیں.

اور افریقا میں موت کا رئیسی سبب ایڈز شمار کیا جاتا ہے، اور پوری دنیا میں وفات کا چوتھا سبب شمار ہوتا ہے، تو کونسا ایسا عقلمند شخص ہے جو معاشرے میں اس طرح کا مرض پھیلنے پر راضی ہو گا ؟

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس قوم میں بھزنا عام ہوا حتی کہ وہ اعلانیہ طور پر فحش کام کرنے لگیں ہوں تو ان میں طاعون اور ایسی بیماریاں اور درد پھیلی جو ان سے پہلے لوگوں میں نہیں پھیلی تھی "

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (4019) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اور جو کچھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا تھا وہ آج واقع ہو چکا ہے.

5 - عورت کی عزت و تکریم کی حفاظت: کیونکہ زنا کی اباحت کا معنی یہ ہے کہ عورت کی عزت و کرامت سلب کی جائے، اور اسے ایك ایسا ذلیل و رسوا سامان بنا دیا جائے جس کی کوئی قدر و قیمت نہ ہو، اسلام لوگوں کو عزت دینے کے لیے آیا ہے، اور خاص کر عورت کو اس کی کھوئی ہوئی عزت واپس دلانے کے لیے، کیونکہ جاہلیت میں عورت ایك ایسا سامان اور مال سمجھا جاتا تھا جو وراثت میں تقسیم ہوتی اور توہین و تحقیر کا سبب سمجھی جاتی تھی.

6 - جرائم پھیلنے سے روکنا: زنا ایسا سبب ہے جو بہت سارے جرائم پھیلنے کا باعث بنتا ہے، اور قتل و غارت کے اکثر جرائم اسی زنا کی بنا پر ہوتے ہیں، خاوند اپنی بیوی اور اس کے عاشق کو قتل کر دیتا ہے، اور بعض اوقات زانی شخص اپنی معشوق کے خاوند یا جو شخص اس کے آڑے آئے اور اس عورت کو چاہتا ہو اسے قتل کر دیتا ہے، اور بعض اوقات عورت بھی ایسے شخص کو قتل کر دیتی ہے جس نے اس کے ساتھ جبرا زنا کیا تھا.

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور جب زنا کی خرابی سب سے عظیم خرابی تھی اور یہ دنیا میں نسب کی حفاظت کے نظام کی مصلحت اور عزت و عصمت اور ناموس کی حمایت اور حرمتوں کی دیکھ بھال کے منافی تھی، اور اس کی بنا پر لوگوں کے مابین سب سے زیادہ دشمنی اور بغض و عداوت پھیلتی ہے، کہ زنا کی وجہ سے ہر ایك دوسرے کی بیوی، بیٹی، اس کی بہن اور اس کی ماں کی عزت و ناموس خراب کرتا، تو اس میں ساری دنیا کو خراب کرنا تھا، اس لیے زنا کی حرمت اس فساد سے بچاؤ ہے، اور پھر اس خرابی کے ساتھ دوسری خرابی قتل و غارت کی خرابی ہے، اسی لیے اللہ سبحانہ و تعالی نے اپنی کتاب اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سنت میں اسے ملا کر ذکر کیا ہے.

امام احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں: میرے علم میں قتل کے بعد زنا سے بڑی کوئی چیز نہیں "

اور اللہ سبحانہ و تعالی نے اس حرمت کی تاکید اپنے اس فرمان میں کی ہے:

اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہیں بناتے اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالی نے حرام کیا ہے وہ بجز حق کے اسے قتل نہیں کرتے، اور نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں، اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائیگا .

اسے قیامت کے روز دوہرا عذاب دیا جائیگا، اور وہ ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہیگا .

سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور ایمان لائیں اور نیك کام کریں، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالی نیکیوں میں بدل دیتا ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے

اور جو توبہ کرنے کے بعد نیك و صالح اعمال کرے تو وہ اللہ کی طرف سچا رجوع کرتا ہے الفرقان (67 ـ 71).

تو اللہ سبحانہ و تعالی نے زنا کو شرك اور ناحق قتل کرنے کے ساتھ ملا کر ذکر کیا ہے، اور اس کی سزا آگ میں ڈبل المناك عذاب کے ساتھ ہمیشہ رہنا بیان کی ہے، جب تك بندہ اس سزا کے موجب سے توبہ نہیں کرتا، اور ایمان کے ساتھ ساتھ اعمال صالحہ نہیں کرتا.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم زنا کے قریب مت جاؤ، کیونکہ یہ فحاشی اور بہت ہی برا راہ ہے .

تو یہ بتایا ہے کہ یہ فی نفسہ فحاشی ہے، اور یہ وہ قبیح کام ہے جس کی قباحت اتنی بلند ہے کہ اس کا فحش ہونا عقلوں میں بیٹھ چکا ہے، حتی کہ اکثر حیوانات بھی اسے فحش سمجھتے ہیں " انتہی

دیکھیں: الجواب الکافی (105).

اللہ ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم .